Peel CAS
Supporting. Protecting. Caring. Together.
Soutien. Protection. Bienveillance. Ensemble.

کسی سے اپنے بچوں کی نگہداشت

کروانے والے

والدین کیلئے ہدایات

کروانے والے والدین کیلئے ہدایات

والدین کو جوانتہائی اہم فیصلے کرنے ہوتے ہیں ان میں سے ایک اپنے بچے کیلئے نگہداشت کرنے والے فرد کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔

Child and Family Services Act (بچے اور خاندان کیلئے خدمات کا قانون) یہ کہتا ہے کہ دس سال سے کم عمر کے بچوں کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ دس سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے والدین کی یہ قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ اس چیز کو یقینی بنائیں کہ انکے بچے محفوظ رہیں۔ ننھے نونہالوں اور چھوٹے بچوں کی ہر وقت نگہداشت ہونی چاہیئے۔ بلکہ وہ بچے جو 8 یا 9 سال کی عمر کے ہوں انہیں بھی زیادہ وقت کیلئے اکیلا نہیں چھوڑا جا سکتا۔ والدین سے ہمیشہ یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ہنگامی حالات (ایمرجنسی) کیلئے تیار کرینگے اور ہر ایسی صورتحال میں جبکہ بچے اکیلے ہوں، یہ سوچتے رہیں گے کہ وہ بچے کس حد تک بالغ نظر اور قابلِ اعتماد ہیں۔

دس سال کی عمر گزرنے کے بعد بھی، والدین قانونی طور پر اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ وہ اپنے بچوں کی نگہداشت کیلئے عمدہ انتظامات کرینگے یہاں تک کہ وہ 16 سال کی عمر کے ہو جائیں۔ اس توقع کا مقصد یہ ہے کہ والدین کو توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہبود وحفاظت کے بارے میں اہم فیصلے کریں۔ والدین کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا کہ ایک بچے یا بچی کی جتنی عمر ہو اتنی ہی اس میں ذمہ وارانہ صلاحیت اور بالغ نظری ہو۔ بعض 10 سال کی عمر کے بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو چند گھنٹے کیلئے اپنا خیال خود رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ اسی عمر کے بعض بچے ایسے نہیں ہوتے۔ یہ فیصلہ والدین کو کرنا چاہیئے کہ کوئی بچہ کب اس بات کیلئے تیار ہے کہ اسے اکیلا چھوڑا جا سکے، اور کتنی دیر کیلئے۔

جب والدین میں سے کوئی یہ فیصلہ کرتا ہے کہ ایک بچے کی نگہداشت ہونی چاہیئے تو اس بات کی طرف توجہ ہونی چاہیئے کی اس نگہداشت کی ذمہ واری ادا کرنے کی اہلیت کون رکھتا ہے۔ اکثر اوقات والدین بڑے بچوں کے بارے میں سوچتے ہیں کہ وہ چھوٹے بچوں کی نگہداشت (بطور بے۔ بی۔ سٹر) کریں، اور انکے سامنے یہ سوال ابھرتا ہے کہ اپنے کسی مخصوص بچے کیلئے کس طرح ایک مناسب فرد بطور بے۔ بی۔ سٹر منتخب کریں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ہر بچہ دوسرے سے مختلف ہتا ہے۔ جس طرح کوئی قانون نہیں ہے جو یہ فیصلہ کر دے کہ آپ کا بچہ، جس کی عمر دس سال یا اس سے زیادہ کی ہے، اسے کب محفوظ طریقے سے اکیلا چھوڑا جا سکتا ہے، اسی طرح ایسا بھی کوئی قانون نہیں ہے جسکی رو سے معلوم ہو کہ دس سال سے بڑی عمر کا کوئی بچہ کب بے۔ بی۔ سٹر کا کام شروع کر سکتا ہے۔ یہ ذمہ واری آپ کی ہے کہ آپ کوئی ایسا فرد چنیں جو آپ کے بچے کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کا انتظام کر سکے، جس دوران آپ گھر سے دور ہوں گے۔

والدین کو اپنی قوتِ فیصلہ سے کام لیکر یہ طے کرنا چاہیئے کہ کب کوئی بڑا بچہ چھوٹے بچوں کا، قابلِ بھروسہ انداز میں، خیال رکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ آپ اپنے بچے کا ہر روز خیال رکھتے ہیں، اور اسلیئے آپ ہی موزوں ترین شخص ہیں کہ آپ یہ فیصلہ کریں کہ کون آپکے بچوں کی خصوصی ضروریات کا خیال رکھنے کیلئے سب سے زیادہ موزوں فرد ہے۔

بے۔ بی۔ سٹر کا انتخاب کرتے ہوئے کئی امور کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ اس فرد کی بالغ نظری صلاحیتیں، قابلِ اعتماد ہونا، ماضی میں اسکی کارکردگی اور مسائل کو حل کرنے کی اسکی صلاحیتوں کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

کسی سے اپنے بچوں کی نگہداشت

- کیا بڑا بچہ اچھی قوتِ فیصلہ کا مظاہرہ کرتا ہے، اور کیا وہ خود اپنے اوپر انحصار کر کے مسائل کا حل ڈھونڈ نے کا تجربہ رکھتا ہے؟ کیا اسے یہ معلوم ہوگا کہ مثلاً اگر سیلاب آ جائے تو اسے کیا کرنا ہے، یا آگ لگ جائے یا چھوٹے بچے کا کوئی حادثہ ہو جائے، یا اسے چوٹ آ جائے؟
- بڑے بچے، یا بالغ فرد کو کوئی رویّے سے تعلق رکھنے والی مشکلات تو درپیش نہیں، یا جذباتی مسائل، یا منشیات اور الکحل (شراب) سے تعلق رھنے والی مشکلات تو درپیش نہیں جن کی وجہ سے اسکے ذمہ دارانہ عملی رویّے میں رکاوٹ پڑے؟
- کیا آپکے اپنے بچے یا بچی کو کوئی رویّے سے تعلق رکھنے والی مشکلات تو درپیش نہیں، یا جذباتی مسائل، جن کی وجہ سے اسکا خیال رکھنے میں بے۔بی۔سٹر کو مشکل پیش آئے؟ اس بے۔بی۔سٹر کے ساتھ چھوڑا جانے کے بارے میں آپ کا بچہ کیسا محسوس کرتا ہے؟ کیا اسکا امکان ہے کہ بچہ یا بچی پریشان ہو جائے یا خوفزدہ ہو جائے؟
- بے۔بی۔سٹر کی کتنی دیر تک ضرورت ہوگی؟ زیادہ لمبے وقت کا مطلب یہ ہوگا کہ بے بی ۔ سٹر کو زیادہ تعداد میں مختلف کام کرنے پڑیں گے، جس کیلئے اسکے اندر زیادہ سطح کی بالغ نظری اور علم ہونا ضروری ہوگا۔
- جس بچے کی نگہداشت کی جانی ہے وہ کس عمر کا ہے ؟ ایک بارہ سالہ بچے کیلئے یہ مناسب نہ ہوگا کہ وہ چلنا سیکھنے کی عمر کے ایک بچے کی نگہداشت کرے؛ البتہ یہ مناسب ہوسکتا ہے کہ کہ ایک بارہ سال کی عمر کا بچہ سکول سے آنے کے بعد کسی 7 یا 8 سال کے بچے کی نگہداشت کرے۔

آپکی ذمہ داریاں

- آپکو اس بات کا پورا یقین ہونا چاہئے کہ آپ نے جو بھی بے بی۔ سٹر ہے (یعنی آپ نے اپنی غیر موجودگی میں اپنے بچوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کیلئے جو فرد مقرر کیا ہے) اسے ہنگامی حالت (ایمرجنسی) میں استعمال ہونے والے نمبر دیدیئے ہیں اور طریق کار بتا دیا ہے۔ اگر آپکے بچے کو کسے قسم کی کوئی الرجی ہے، یا کوئی اور طبی یا مخصوص جسمانی مشکل ہے تو اسکے بے۔بی۔سٹر کو اس سے خبردار کر دیجئے۔
- جب آپکا بچہ گھر میں ہو اور اسکا بے۔بی۔سٹر کوئی بڑا بچہ ہو، تو اضروری ہے کہ ایک واضح اور قابل اعتماد طریق کار ہو جس کے ذریعے وہ بے۔بی۔سٹر آپ سے رابطہ کر سکے۔ آپ کیلئے بھی ضروری ہے کہ یا تو آپ جلدی سے آسکتے ہوں یا کسی ذمہ دار بالغ فرد کا انتظام کر سکتے ہوں جو ہنگامی حالت میں مدد کر سکے۔
- آپکو یہ ضرورت ہوگی کہ اپنے بے۔بی۔سٹر کو اپنے بچے اور اپنے گھر کے بارے میں اصول وقواعد بتا دیں۔ مثلاً کیا بے۔بی۔سٹر، یا آپکے بچے، کو یہ اجازت ہے کہ اپنے دوستوں کو گھر بلا لے۔ اور وہ لوگ جو آپ کو فون کریں، یا دروازے پر آئیں، ان سے بے۔بی۔سٹر کیا کہے ؟
- آپکو ایسے بے۔بی۔سٹر ڈھونڈ نے چاہئیں جنہوں نے کوئی بے۔بی۔سٹر کا کورس مکمل کیا ہوا ہو، مثلاً جیسے کورس سینٹ جونز ایمبولنس یا ریڈ کراس والے کرواتے ہیں۔ یہ کورس 11 سال کی عمر کے بچوں تک کیلئے بھی مہیا کئے جاتے ہیں۔
- 16 سال سے کم عمر کے بچے، سکول کے اوقات کے دوران، بے۔بی۔سٹر کا کام کرنے کیلئے ملازم نہیں رکھے جا سکتے، سوائے اسکے کہ انکے پاس اسکے لئے مقامی بورڈ آف ایجوکیشن کی طرف سے تحریری اجازت نامہ ہو۔